مشکوٰۃ شریف

تصنیف: امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب رحمہ اللہ

(متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ: فاضلِ شہیر مولینا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری علیہ الرحمہ

بَابُ الْكَبَائِرِ وَعَلَامَاتِ النِّفَاقِ

کبیرہ گناہ اور نفاق کی علامتیں

پہلی فصل

۴۴ (۱) عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَيُّ الذَّنْبِ اَكْبَرُ عِنْدَ اللهِ قَالَ اَنْ تَدْعُوَ لِلّٰهِ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ قَالَ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَّطْعَمَ مَعَكَ قَالَ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ اَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ جَارِكَ فَاَنْزَلَ اللهُ تَعَالٰى تَصْدِيْقَهَا وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ الْاٰيَةَ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا یا رسول اللہ رب تعالیٰ کے نزدیک بڑا گناہ کونسا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تو اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھ کو پیدا کیا ہے میں نے دریافت کیا کہ اس کے بعد کونسا گناہ کبیرہ ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تو اپنی اولاد کو اس لیے مار ڈالے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گی میں نے ایک اور سوال کیا کہ اس کے علاوہ اور کونسی چیز گناہ ہے تو آپ نے فرمایا کہ تو ہمسایہ کی بیوی کے ساتھ زنا کرے اور اللہ تعالیٰ نے اس امر کی تصدیق کتاب ہدایت میں فرمائی ہے (ترجمہ آیت) اور جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور نہ اس نفس (جان) کو قتل کرتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ اور زنا نہیں کرتے آخر آیت تک (متفق علیہ)

۴۵ (۲) وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْكَبَائِرُ اَلْاِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ اَنَسٍ وَّشَهَادَةُ الزُّوْرِ بَدَلَ الْيَمِيْنِ الْغَمُوْسِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گناہ کبیرہ یہ ہیں اللہ کا شریک ٹھہرانا۔ والدین کی نافرمانی کرنا کسی (جان) کو قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا۔ (بخاری) لیکن حضرت انس کی روایت میں جھوٹی قسم کی بجائے جھوٹی گواہی کے الفاظ مروی ہیں۔

(متفق علیہ)

۴۶ (۳) وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوْبِقَاتِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِيْ حَرَّمَ اللهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَكْلُ الرِّبٰوا وَاَكْلُ مَالِ الْيَتِيْمِ وَالتَّوَلِّيْ يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات مہلک چیزوں سے بچو حاضرین نے دریافت کیا یا رسول اللہ وہ کیا ہیں آپ نے فرمایا اللہ کا شریک ٹھہرانا جادوگری کرنا اور اس شخص کو قتل کرنا جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا مگر حق کی وجہ سے سود کھانا یتیم کا مال ہضم کرنا، لڑائی کے دن پیٹھ دکھانا اور پارسا ایماندار بے خبر پاکدامن خواتین پر تہمت لگانا

(متفق علیہ)

۴۷ (۴) وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِيْ حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَّرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَّلَا يَغُلُّ اَحَدُكُمْ حِيْنَ يَغُلُّ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاِيَّاكُمْ اِيَّاكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ زانی زنا نہیں کرتا جبکہ وہ ایمان کی حالت میں ہو اسی طرح بحالت ایمان میں چور چوری کا مرتکب نہیں ہوتا اور ایمان کی حالت میں شرابی شراب خواری کا ارتکاب نہیں کرتا اور لٹیرا نہیں لوٹتا اور لوگوں کی آنکھیں جس میں اٹھ جاتی ہیں وہ ایمان کی حالت میں ہو اسی طرح خیانت کرنے والا حالت ایمان میں خیانت کا جرم نہیں کرتا پس تم احتیاط کرو۔ احتیاط کرو (متفق علیہ) اور حضرت ابن عباس

رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَا يَقْتُلُ حِيْنَ يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ عِكْرِمَةُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ يُنْزَعُ الْإِيْمَانُ مِنْهُ قَالَ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهٖ ثُمَّ أَخْرَجَهَا فَإِنْ تَابَ عَادَ إِلَيْهِ هٰكَذَا وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهٖ وَقَالَ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ لَا يَكُوْنُ هٰذَا مُؤْمِنًا تَامًّا وَلَا يَكُوْنُ لَهٗ نُوْرُ الْإِيْمَانِ هٰذَا لَفْظُ الْبُخَارِيِّ ۔

کی روایت کے مطابق کوئی مومن کسی شخص کو حالت ایمان میں قتل نہیں کرتا عکرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے دریافت کیا کہ ایسے اعمال کے کرنے والے کا ایمان کس طرح سلب کیا جاتا ہے تو آپ نے فرمایا اس طرح اور اپنی انگلیوں کو مروڑ پھر سیدھا کر کے فرمایا اگر وہ توبہ کر لیتا ہے تو ایمان اس کی جانب لوٹ آتا ہے اور پھر اپنی انگلیوں کو مروڑا ابو عبداللہ بخاری نے فرمایا ایسا شخص مومن کامل نہیں ہوتا اور اس کا ایمان منور نہیں ہوتا۔ (یہ الفاظ بخاری)۔

۴۸ / ۵ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلٰثٌ زَادَ مُسْلِمٌ وَإِنْ صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ أَنَّهٗ مُسْلِمٌ ثُمَّ اتَّفَقَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں اور امام مسلم نے اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا اگرچہ وہ مسلمان ہونے کا دعویدار ہو نماز بھی پڑھے اور روزہ بھی رکھے (اس کے بعد کے الفاظ مشترک ہیں) جب بات کرے تو جھوٹ بولے وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب اس کے

۴۹ / ۶ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چار باتیں جس شخص میں پائی جائیں وہ خالص منافق ہوگا اور جس شخص میں ان میں سے ایک بات بھی ہوئی اس میں نفاق کی علامت ہوگی یہاں تک کہ اس کو ترک کر دے جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے جب بات کرے تو جھوٹ بولے اور جب عہد یا وعدہ کرے تو عہد شکنی یا وعدہ خلافی کرے اور جب جھگڑا کرے تو برا بھلا کہے۔ (متفق علیہ)

۵۰ / ۷ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيْرُ إِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً وَإِلٰى هٰذِهٖ مَرَّةً ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو ریوڑوں یا گلوں کے درمیان پھرتی ہے کبھی ایک گلہ میں جاتی ہے کبھی دوسرے گلے میں۔

(مسلم)

دوسری فصل

۵۱ / ۸ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُوْدِيٌّ لِصَاحِبِهٖ اذْهَبْ بِنَا إِلٰى هٰذَا النَّبِيِّ فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ إِنَّهٗ لَوْ سَمِعَكَ لَكَانَ لَهٗ أَرْبَعُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوْا بِبَرِيْءٍ إِلٰى ذِيْ سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهٗ وَلَا تَسْحَرُوْا وَلَا تَأْكُلُوا

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے دوسرے سے کہا کہ میرے ساتھ ان نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس چلو اس شخص نے پہلے والے سے کہا کہ انہیں نبی نہ کہو اگر انہوں نے سن لیا تو ان کی چار آنکھیں ہو جائیں گی (الغرض) وہ نبی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے نو روشن نشانیوں کے بارے میں سوال کیا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کا شریک نہ ٹھہراؤ نہ زنا کا ارتکاب کرو نہ چوری کرو اور نہ اس جان کو قتل کرو جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ اور کسی کو قتل کرانے کے لیے بادشاہ